سوال

(17)اس کے پاس گیا لیکن اسے نہ پایا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار سال پہلے میں نے اپنا گھر تعمیر کیا تو اس کی دیواروں کے لئے سنگ مرمر خریدا تھا جس شخص سے میں نے سنگ مرمر خریدا تھا اس کے پندرہ سو ریال میرے ذمے باقی تھے۔ کچھ مدت بعد جب میں بقیہ رقم ادا کرنے گیا تو میں نے ادارے کے پہلے مالک کو نہ پایا کیونکہ یہ ادارہ اب ایک نئے مالک کی تحویل میں آگیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ یہ رقم اب میں پہلے مالک کو کس طرح ادا کروں، یاد رہے کہ میں نے سنگ مرمر اس ادارے کے ایک ملازم سے خریدا تھا براہ راست اس کے مالک سے نہیں اور نہ ہی میں اصل مالک کو پہچانتا ہوں کیونکہ میرا معاملہ ملازم ہی کے ساتھ تھا۔ میں نے اس مالک کے متعلق کئی بار پوچھا ہے لیکن مجھے کچھ معلوم نہیں ہو سکا لہٰذا میری رہنمائی فرمائیں کہ اس رقم سے بری الذمہ ہونے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس ادارے کا نام اور محل وقوع معلوم ہے تو اس کے مالک کے بارے میں مزید تلاش وجستجو کریں، شاید اس کے پڑوسیوں کو اس کا علم ہو اور اگر وہ آپ کو اس کا نام پتہ اور ٹیلی فون نمبر وغیرہ بتا دیں تو اس سے رابطہ قائم کر کے اس کا حق اسے ادا کردیں تاکہ آپ بری الذمہ ہو جائیں اگر مزید جستجو اور تلاش بسیار کے باوجود آپ اسے نہ پا سکیں اور مقدور بھر کوشش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہ لگا سکیں تو یہ رقم اس کی طرف سے اس شرط پر صدقہ کردیں کہ اگر بعد میں وہ مل گیا تو اسے اختیار ہو گا اگر وہ اخروی ثواب پر راضی ہو جائے تو درست ورنہ آپ اس کی رقم اسے ادا کریں گے اور صدقے کا ثواب آپ کو مل جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص32